مباہلہ کے وقت صرف ایک صاحبزادی حضرت فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا ہی کیوں گئیں تھیں؟

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1848

تاریخ اجراء: 03 محرم الحرام 1445ھ/22 جولائی 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی چار شہزادیاں ہیں، تو مباہلے میں صرف حضرت فاطمۃ الزھراء رضی اللہ عنہا ہی کیوں گئیں، بقیہ شہزادیوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیوں نہیں لے کر گئے۔؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مباہلے میں صرف سیدہ کائنات حضرت فاطمہ زھراء رضی اللہ عنھا کیوں گئیں، بقیہ شہزادیاں ساتھ کیوں نہیں گئیں؟ یہ اعتراض سیرت کے مطالعے سے دوری اور تاریخ سے لاعلمی کی بنیاد پہ کیا جاتا ہے، اس لئے کہ مباہلہ کا واقعہ 9 ہجری ماہِ ذوالحجۃ الحرام میں پیش آیا، اور حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تینوں شہزادیاں اس سے پہلے وصال فرما چکی تھیں، لہذا یہ اعتراض بالکل بے بنیاد ہے۔

نوٹ: حضرت زینب رضی اللہ تعالی عنہا کا وصال 8 ہجری میں ہوا، حضرت رقیہ رضی اللہ عنھا کا وصال 2 ہجری میں ہوا، اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنھا کا وصال 9 ہجری، شعبان المعظم کے مہینے میں ہوا۔

حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنھن کی تاریخ وصال سے متعلق شرح زرقانی میں ہے:"واما زینب فھی اکبر بناتہ بلا خلاف، وماتت سنۃ ثمان من الھجرۃ، واما رقیۃ توفیت والنبی صلی اللہ علیہ وسلم ببدر، واما ام کلثوم ولا یعرف لھا اسم انما تعرف بکنیتھا، وماتت ام کلثوم سنۃ تسع من الھجرۃ فی شعبان کما قال ابن سعد وصلی علیھا علیہ الصلاۃ والسلام۔" ترجمہ: حضرت زینب رضی اللہ عنھا بالاتفاق حضور کی سب سے بڑی شہزادی ہیں، اور آپ کا وصال 8 ہجری میں ہوا، اور حضرت رقیہ رضی اللہ عنھا کا جس وقت وصال ہوا، اس وقت حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ بدر میں تھے، اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ

عنھا کا نام معلوم نہیں ہو سکا، آپ رضی اللہ عنھا اپنی کنیت سے ہی معروف ہیں، اور آپ کا وصال 9 ہجری، شعبان المعظم کے مہینے میں ہوا، جیسا کہ علامہ ابن سعد نے کہا، اور ان کی نماز جنازہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھائی۔" (شرح زرقانی علی المواھب، جلد4، صفحہ318تا327، ملخصا، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

مباہلے میں بقیہ شہزادیوں کو، نہ لانے کی وجہ بیان کرتے ہوئے حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: "اس وقت حضرت رقیہ، ام کلثوم رضی اللہ عنھما اور جناب ابراہیم وفات پا چکے تھے، اس لئے وہ نہ آئے۔ (مراۃ المناجیح، جلد8، صفحہ396، مکتبہ اسلامیہ، لاہور)

مباہلہ کا واقعہ کونسے سن ہجری کا ہے، اس کے متعلق علامہ عبد المصطفی اعظمی رحمہ اللہ اپنی کتاب "سیرت مصطفی" میں لکھتے ہیں: "اس قسم کے وفود اکثر و بیشتر فتح مکہ کے بعد 9 ہجری میں مدینہ منورہ آئے، اس لئے 9 ہجری کو لوگ (سنۃ الوفود) یعنی نمائندوں کا سال کہنے لگے۔۔۔ اور وفد نجران یہ نجران کے نصاری کا وفد تھا، ان لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سوالات کئے، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے جوابات دیئے، یہاں تک کہ حضرت عیسی علیہ السلام کے معاملے پہ گفتگو چھڑ گئی، ان لوگوں نے یہ ماننے سے انکار کر دیا کہ حضرت عیسی کنواری مریم کے شکم سے بغیر باپ کے پیدا ہوئے، اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی کہ جس کو "آیت مباہلہ" کہتے ہیں۔" (سیرتِ مصطفی، صفحہ 507 تا524، ملخصا، مطبوعہ: مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net